شترمرغ فارمنگ

مرتبین :

محمد نصراللہ　　اسسٹنٹ وائس پریزیڈنٹ

محمد فخر امام　　آفیسر گریڈII

آفتاب احمد　　ایکٹنگ سینئر وائس پریزیڈنٹ

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

www.atd.ztbl.com.pk

شترمرغ فارمنگ

شترمرغ۔۔۔قدرت کا ایک لاجواب شاہکار

کائنات کی ہر شے کی مانند کرۂ ارض پر پائے جانے والی ہر مخلوق کو اللہ تعالیٰ نے بے مقصد پیدا نہیں فرمایا۔ انسان ہو یا چرند، پرند یا آبی مخلوق، حشرات الارض ہوں یا قوی الجثہ جانور، غرض ہر شے کوئی نہ کوئی مقصد ضرور رکھتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ انسان نے اپنی تحقیق کے دائرے سمندر کی تہہ سے خلاء کی وسعتوں تک پھیلا دیئے ہیں اور اب بھی وہ اس بچے کی مانند ہے جو سمندر کے کنارے فقط چند سیپیوں سے کھیل رہا ہے اور وسعت افلاک اس کی منتظر ہے۔ آیئے ہم اس دنیا کے سب سے بڑے پرندے کے بارے میں کچھ جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حیران کن شاہکاروں میں سے ایک شترمرغ بھی ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا پرندہ ہے جو اُڑ نہیں سکتا۔ کچھ عرصہ قبل تک یہ ایک عجوبہ کی طرح دنیا کے چند مخصوص اور محدود علاقوں میں پایا جاتا تھا۔ گذشتہ چند سالوں میں یہ افریقہ کے روائتی پیداواری علاقوں سے نکل کر دنیا کے طول وعرض میں پھیلنا شروع ہو گیا ہے۔ مصر، اسرائیل، ترکی، ایران، سعودی عرب، چین، آسٹریلیا اور یورپ کے کئی ممالک میں شترمرغ فارمنگ کو سرکاری سرپرستی حاصل ہے۔ امریکہ، یورپ اور ایشیاء کے بہت سے ممالک میں مقامی سطح پر لوگ اس صنعت کو اپنے پیروں پر کھڑا کر چکے ہیں۔

پاکستان میں یہ شاہکارِ قدرت نایاب تھا اور چند لوگوں اور چڑیا گھروں تک محدود تھا۔ گذشتہ چند برسوں میں شترمرغ فارمنگ کو پاکستان میں مقبولیت اور فروغ حاصل ہوا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں خصوصاً سندھ اور بلوچستان میں اس کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سرکاری سرپرستی میں شترمرغ فارمنگ کو ایک باقاعدہ صنعت کا درجہ حاصل ہو سکتا ہے۔ پاکستان میں اس کی طلب مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کے لحاظ سے روز بروز بڑھ رہی ہے۔

یہ بغیر اڑان والا دنیا کا سب سے بڑا پرندہ ہے۔ جس کا وزن دوسو کلوگرام اور قد نو فٹ تک ہو سکتا ہے۔ شترمرغ کا اصلی وطن برِاعظم افریقہ ہے لیکن یہ کسی زمانے میں پورے ایشیاء، مڈل ایسٹ اور امریکہ میں

بھی پایا جاتا تھا۔شتر مرغ شرعی اعتبار سے مکمل طور پر حلال ہے اور اسلام کی روشنی پھیلنے کے بعد صحابہ کرامؓ اس کا گوشت استعمال کرتے تھے۔اس زمانے میں یہ صحرائے عرب میں شکار بھی کیا جاتا تھا۔

شتر مرغ فطری طور پر گروہ پسند اور ملنسار طبیعت کا مالک ہوتا ہے اور مانوس ہونے میں ذرا بھی دیر نہیں لگاتا۔اسی لیے اس کو پالتو جانور کے طور پر بہت شوق سے پالا جاتا ہے۔مگر یہ اجنبی لوگوں کے لیے بعض اوقات خطرناک بھی ثابت ہوسکتا ہے۔اس کی طبیعت میں بہت تجسس پایا جاتا ہے۔انسان کو دیکھ کر بہت قریب آجاتا ہے مگر خطرہ محسوس کرتے ہی دوڑ جاتا ہے۔خطرے کے وقت دشمن سے اپنے آپ کو چھپانے کے لیے گردن نیچے ضرور کرلیتا ہے مگر ریت میں سر کو کبھی نہیں چھپاتا۔

یوں تو شتر مرغ میں ہر موسم کی سختیاں برداشت کرنے کی بے مثال قوت موجود ہوتی ہے،یعنی سخت سردی اور سخت گرمی دونوں اس کی صحت پر اثر انداز نہیں ہوتے مگر یہ گرم اور خشک ماحول میں زیادہ خوش رہتا ہے۔یہ قدرتی طور پر سخت ماحول میں رہنے کی وجہ سے بہت سخت جان ہوتا ہے اور بیماری کے خلاف اس کا مدافعتی نظام تمام پرندوں میں سب سے زیادہ مظبوط ہے،یعنی کوئی بیماری اس کو آسانی سے نہیں لگ سکتی۔یہی وجہ ہے کہ شتر مرغ 30 سے 70 سال کی زندگی پاتے ہیں۔اور منفی 30- سینٹی گریڈ سے لے کر 56 سینٹی گریڈ تک سخت موسم میں بآسانی رہ سکتا ہے۔اس کا انڈہ ڈیڑھ کلوگرام وزنی ہوتا ہے اور ایک مادہ بیالیس سال تک سالانہ اوسطاً 50-70 ستر انڈے دیتی ہے۔ایک نر شتر مرغ دو سال میں بالغ ہوجاتا ہے اور مادہ شتر مرغ ڈیڑھ سال میں انڈے دینا شروع کردیتی ہے۔

شتر مرغ اپنے جسم اور قد و قامت کے تناسب سے بہت ہی کم خوراک استعمال کرتا ہے اور جو کچھ کھاتا ہے اس کا زیادہ حصہ جز و بدن بنالیتا ہے۔ایک ڈیڑھ سو کلوگرام وزنی شتر مرغ کی روزانہ خوراک صرف دو یا تین کلوگرام چارہ،گھاس اور دانہ ہے۔

گائے ،بھینس اور دیگر بڑے جانوروں کا اندازاً 20 کلو خوراک کھانے سے ایک کلو وزن بڑھتا ہے جبکہ شتر مرغ کا صرف ساڑھے تین کلو خوراک سے ایک کلو وزن بڑھتا ہے۔شتر مرغ کا خوراک کے بارے میں کوئی انتخاب نہیں ہوتا۔یعنی یہ پرندہ ہر چیز کھاجاتا ہے۔اس لئے اس کو بہت سستی اور معمول سے ہٹ

کر خوراک بھی دی جا سکتی ہے۔ یہی عادت اسے لے ڈوبتی ہے اگر یہ کوئی کپڑا، دھاگہ، رسی یا پلاسٹک وغیرہ نگل لے اور وہ اس کے معدہ میں پھس جائے تو یہ مر بھی سکتا ہے۔ اسی لئے ابتدائی مہینوں میں بہت زیادہ دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔

شترمرغ کی مصنوعات

گوشت

شترمرغ گوشت کی پیداوار کے لحاظ سے ایک بہترین جانور ہے۔ ایک سال کے بعد یہ گوشت کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ ایک جوان شترمرغ میں سے سو کلو سے زائد گوشت نکلتا ہے۔ اس کے گوشت کو آئندہ صدی کا گوشت قرار دیا جا رہا ہے۔ شترمرغ کے گوشت میں کولیسٹرول کی مقدار نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے گوشت کی مانگ میں دنیا بھر میں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے۔ جاپان، جرمنی، مشرق بعید کے ممالک، سنگاپور وغیرہ بڑی مقدار میں اس کا گوشت درآمد کر رہے ہیں۔ صرف جاپان میں دس ہزار ہوٹلوں اور ریستورانوں میں شترمرغ کا گوشت ایک پسندیدہ ڈش ہے۔ صحت سے متعلق باشعور مغربی اور مشرق بعید کی اقوام شترمرغ کا گوشت بہت شوق سے استعمال کرتی ہیں۔ کیونکہ شترمرغ کے گوشت میں چربی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو استعمال کرنے سے دل اور دیگر امراض سے محفوظ رہنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ یہ سرخ گوشت ہے لیکن اس میں کولیسٹرول سفید گوشت یعنی مرغی اور مچھلی سے بھی کم ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن نے اس کو ہر قسم کے مریضوں کے لیے تجویز کیا ہے۔

پاکستان میں ہر تیسرا بچہ فولاد کی کمی کا شکار ہے۔ شترمرغ 100 گرام گوشت میں 4.9 ملی گرام فولاد پایا جاتا ہے جو کہ مرغی کے گوشت سے تقریباً تین گنا زیادہ ہے۔ شترمرغ کے گوشت میں درج ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

1- سرخ گوشت ہے۔

2- اس میں کولیسٹرول بہت کم پایا جاتا ہے۔

3- شترمرغ میں مرغی اور ٹرکی (پیرو) کے مقابلے میں چربی 90% کم پائی جاتی ہے۔

4- پروٹین کی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔

5- شترمرغ کا گوشت پکانے کے دوران سکڑتا نہیں۔

6- پرانے زمانے میں اس کا گوشت بہت سی بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

7- شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لیے بہترین غذا ہے۔

Per 100g Raw Meat	Ostrich	Beef	Chicken
Protein(g) پروٹین	21.9	20.0	21.4
Fat (g) چکنائی	1.0	15.6	2.6
Cholestrol(mg) کولسٹرول	63	86	74
Energy(cal) توانائی	114	276	163
Calcium(mg) کیلشیم	5.2	9.0	13.0

گارمنٹس اور فیشن کی صنعت

شترمرغ کے مختلف سائز کے پروں کو طرح طرح کے خوبصورت رنگ دے کر فروخت کیا جاتا ہے۔ اس کے پر نہایت نرم اور لچکدار ہوتے ہیں جن سے خوبصورت پھول اور گلدستے بنائے جاتے ہیں۔ ایسا ایک گلدستہ سو سے پانچ سو ڈالرز میں فروخت ہوتا ہے۔ یورپین، چائنا اور امریکن خواتین کے نہایت نفیس اور جدید لباس جو فیشن کی دنیا میں اپنا ایک مقام رکھتے ہیں وہ شترمرغ کے پروں کے استعمال اور سجاوٹ کے بغیر نامکمل ہوتے ہیں۔ شترمرغ کے پروں سے بنی ہوئی مصنوعات کی اقسام لاتعداد ہیں انٹرنیٹ پر شترمرغ کے پروں سے بنی ہوئی اشیاء اور ان کی قیمتوں کے بارے میں بخوبی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

چمڑا سازی کی صنعت

شترمرغ کے چمڑا سے ہر وہ چیز بنائی جا سکتی ہے جو کسی دوسرے جانور کے چمڑے سے بنتی ہے۔ اس کا چمڑا وزن میں نہایت ہی ہلکا، نرم لیکن بہت مضبوط ہوتا ہے اور اس کا اپنا ایک قدرتی ڈیزائن بھی ہوتا

ہے۔ان خصوصیات کی وجہ سے اس کا چمڑا دنیا میں انتہائی پسند کیا جاتا ہے۔اور لوگ بہت مہنگے داموں اس سے بنی ہوئی چیزیں خریدتے ہیں۔اس کے چمڑے کو خوبصورت رنگ دے کر اس سے بوٹ، پرس، جیکٹس اور ہوم ڈیکوریشن کی لاتعداد اشیاء بنتی ہیں۔

ایک شترمرغ سے تقریباً چودہ مربع فٹ چمڑا حاصل ہوتا ہے صرف چمڑے کی قیمت انٹرنیشنل مارکیٹ میں کم از کم پانچ سو ڈالر ہوتی ہے۔اس سے بنے ہوئے جوتے ایک ہزار تا دو ہزار ڈالرز میں فروخت ہوتے ہیں۔شترمرغ کے لیدر پرس کی انٹرنیشنل مارکیٹ میں قیمت دو سے تین ہزار ڈالرز ہوتی ہے۔اسی طرح اس سے بنا ہوا ڈیکوریشن پیس تین سو ڈالرز سے لے کر دس ہزار ڈالرز میں بھی فروخت ہوتا ہے۔

شترمرغ ڈسٹرز

شترمرغ کے پر دنیا کے سب سے بہترین ڈسٹر ہیں۔ان کو الیکٹرانکس کی حساس مشینری اور آلات کی صفائی کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔کیونکہ شترمرغ کے پروں میں موجود الیکٹرک چارج، مٹی کا انتہائی باریک ذرہ بھی کھینچ نکالتا ہے۔ایسے ایک ڈسٹر کی قیمت تین سو ڈالرز تک ہوتی ہے۔خانہ کعبہ اور مدینہ منورہ میں مسجدِ نبوی کی صفائی کے لیے بھی شترمرغ کے پروں سے تیار کردہ ڈسٹرز استعمال ہوتے ہیں۔

شترمرغ کا تیل

شترمرغ سے ایک نہایت کارآمد تیل حاصل ہوتا ہے جو مختلف قسم کی جلدی امراض میں بے حد مفید ہوتا ہے۔اس کے علاوہ مردوں کے لیے اس تیل کی بے شمار خوبیوں اور استعمال سے ہمارے حکماء اچھی طرح واقف ہیں۔

اس کے علاوہ بہت سے مسائل میں بھی فوائد کا حامل ہے۔

1- انسانی جسم کو سورج کی شعاعوں سے بچاتا ہے

2- اگر تیل آبلے کے اوپر rub کریں/لگائیں تو آبلے میں کمی واقع ہوتی ہے۔

3- انسانی خشک جلد کے علاج کے لیے مفید ہے۔

4- کٹی جلد/زخم پر لگانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

5- ہونٹوں پر زخم پر لگانے سے جلدی آرام آتا ہے۔

6- جلد اگر جل جائے تو شترمرغ کا آئل بطور علاج استعمال کیا جاتا ہے۔

دیگر استعمال

شترمرغ کے ناخن مردانہ طاقت کی ادویات میں استعمال ہوتے ہیں۔شترمرغ کی آنکھ کا سائز انسان کی آنکھ کے تقریباً برابر ہوتا ہے۔سائنسدان اس کے قرنیے کی انسانی آنکھ میں پیوندکاری کے حوالے بہت پرامید ہیں اوراس پر تحقیقات جاری ہیں۔

پاکستان میں شترمرغ فارمنگ

گزشتہ ایک دہائی سے پاکستان میں شترمرغ فارمنگ کے حوالے سے انفرادی طور پر کام ہورہا ہے تاہم شترمرغ کی فارمنگ کوامریکہ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور یورپ کے مختلف ممالک میں بغور اسٹڈی اور ترکی، ایران اور سعودی عرب میں شترمرغ کی فارمنگ کے کامیاب تجربے سے استفادہ کرتے ہوئے کمرشل شترمرغ فارمنگ کے مختلف تجربات کے نہایت حوصلہ افزاء اور شاندار نتائج برآمد ہوئے۔ پاکستان کا ماحول اور آب وہوا شترمرغ کی افزائش کے لیے بہت موزوں ہے۔اور دوسرے ممالک کے مقابلے میں شترمرغ کی فارمنگ یہاں زیادہ کامیابی حاصل کرے گی۔اس کے علاوہ پاکستان میں لیبر اور چارہ دوسرے ممالک کی نسبت کم خرچ میں دستیاب ہے۔اگر مناسب طریقے سے اسکو متعارف کرایا جائے تو ہم اس کی مارکیٹ میں بڑے ممالک کا نہ صرف مقابلہ کرسکتے ہیں بلکہ ان کو پیچھے بھی چھوڑ سکتے ہیں۔مزید یہ کہ پاکستان میں ایسے لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد موجود ہے جو شترمرغ کو ذاتی شوق کی بنیاد پر اپنے گھروں، فارم ہاؤسز اور ڈیرہ جات پر رکھنا اور پالنا چاہتے ہیں۔

پاکستان میں 2011اور 2012 شترمرغ فارمنگ کے لحاظ سے انتہائی اہم سال ہیں۔ابتدائی طور پر اس کاروبار سے منسلک ہونے والے افراد آئندہ کئی سالوں تک ناقابل یقین حد تک منافع کماسکیں گے۔ کیونکہ لائیوسٹاک کے شعبے میں شترمرغ فارمنگ واحد فارمنگ ہے جس میں اضافہ کی شرح ناقابل

یقین حد تک زیادہ ہے۔ کیونکہ انڈے دینے کی وجہ سے اس میں ہر سال 30 سے 40 گنا تک اضافہ ہوتا ہے۔

پاکستان میں بھی حکومتی سطح پر شترمرغ فارمنگ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ شترمرغ کی فارمنگ کو ایک جدید اور متبادل زرعی صنعت کے طور پر متعارف کروایا گیا ہے۔ شترمرغ اور اس کی مختلف مصنوعات کی پیداوار سے عام لوگوں خاص طور پر کسانوں کی زندگی میں خوشحالی لائی جاسکتی ہے۔ شترمرغ کی پیداوار بڑھنے سے اس سے بننے والی قیمتی اشیاء کے ذریعے کثیر زرِمبادلہ بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔
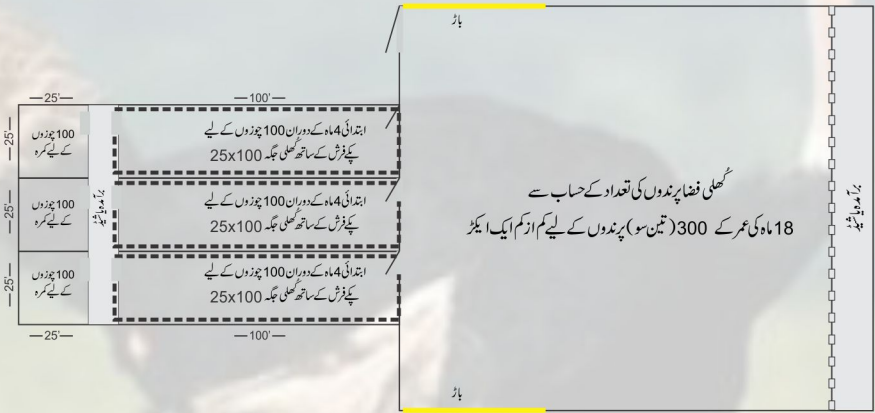
دو یا تین ماہ کے ایک سو یا صرف پچاس پرندوں سے ایک بہترین فارم کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ چھوٹے فارمرز یا ایک عام شخص محض دس یا بیس پرندوں سے ایک پائلٹ پراجیکٹ شروع کر کے اس لائیوسٹاک فارمنگ کا تجرباتی طور پر آغاز کر سکتے ہیں۔ بڑی جگہ یا زرعی زمین رکھنے والے زمیندار ایک یا دو سال کی فارمنگ کر کے کئی گنا منافع حاصل کر سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ دو یا تین ماہ سے چھوٹے چوزوں میں شرح اموات بہت زیادہ ہوتی ہے۔ لہٰذا فارمنگ کے لیے ہمیشہ دو یا تین ماہ کے چوزے لیے جائیں۔ آیئے مستقبل میں غذائی ضروریات، بہتر انسانی صحت، بہترین روزگار کے مواقع اور کثیر زرِمبادلہ کمانے کی صلاحیت رکھنے والی شترمرغ فارمنگ میں پاکستان کو سرِفہرست بنانے کی جدوجہد کریں۔

متعین مقاصد اور دیہی معیشت پر اثرات

طبی اور معاشی مقاصد

1- صحت اور غذائیت سے بھرپور سرخ گوشت کو پاکستان میں متعارف کروانا ہے۔

2- کم چربی والے گوشت کی مدد سے کولیسٹرول کی روک تھام میں حصہ لینا۔

3- وٹامنز، نمکیات، فاسفورس، میگنیشیم اور پوٹاشیم کی کمی کو پورا کرنا ہے۔

4- مقامی لیبر کو فروغ دینا ہے۔

5- پاکستان اور بین الاقوامی مارکیٹ میں نئی مصنوعات کا آغاز کرنا ہے۔

6- نئے پروٹین کی شکل میں گائے، بھیڑ، بکرے کے گوشت کا ممکنہ متبادل مواقع دستیاب ہونگے۔

7- مقامی طور پر روزگار کے مواقع پیدا ہونگے۔

8- نئی پیداوار سے زرعی وسعت خاص کر گوشت کی پیداواری صلاحیت کو پورا کرنا ہے۔

9- منتخب کردہ علاقے یا خطے کی معاشی نشوونما ہوگی۔

10- سیاحت کو فروغ حاصل ہوگا۔

11- پاکستان میں نئی ٹیکنالوجی کی منتقلی کو فروغ حاصل ہوگا۔

12- ماحولیات پر مثبت اثرات مرتب ہونگے۔

13- مقامی خام مال فیڈ (خوراک) کے طور پر استعمال ہوگا۔

14- دیہی اور قومی معیشت پر اثرات اور آمدن کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

غذائی ضروریات برائے شتر مرغ

شتر مرغ پرندہ ہونے کے ناطے سے اس کا نظام انہضام مرغی کی طرح ہے اور جانوروں کی طرح جگالی (Regrezetation) کا نظام نہیں ہے بلکہ اس کو لمفائیڈ فلوئیڈ (Limphoid Fluid) کی سپلائی ہوتی ہے۔ جو شتر مرغ کی غذائی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اور یہ چارہ بھی خوب مزے سے کھاتا ہے۔

پانی

شترمرغ کے لیے صاف پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے ایک مرغ روزانہ 10-20 لٹر پانی پیتا ہے۔ لیکن گرمیوں میں اس کی پانی پینے کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔لیکن شدت کی گرمی میں ذہنی دباؤ (Stress) میں ہوتا ہے۔اور کم پانی پیتا ہے۔

خوراک

شترمرغ کو سبز چارہ کے ساتھ ساتھ پولٹری کی خوراک نمبر 13 بھی دی جاتی ہے بلکہ بریڈز کو خصوصی خوراک دی جاتی ہے۔

خصوصی ہدایات

شترمرغ کے پرندے انڈے سے نکلنے کے بعد 72 گھنٹے تک کم خوراک کھاتے ہیں کیونکہ ان کے جسم کے اندر موجود زردی (Yolk) ان کو 5-7 دن تک خوراک مہیا کرتی ہے۔لیکن پرندوں کو ان دنوں میں پانی وخوراک کے استعمال کی تربیت دینی لازمی ہے۔

چھوٹے چوزوں کو بڑی عمر کے چوزوں کے ساتھ رکھیں تاکہ ان کو دیکھ کر وہ خوراک و پانی کا استعمال سیکھ سکیں۔

پانی میں سبز چارہ یا کوئی رنگ دار چیز ڈالیں تاکہ چوزے پانی پینا شروع کریں۔ ابتدائی دنوں میں مسائل خوراک کی وجہ سے آتے ہیں جس کی وجہ سے شرح اموات 30-40 فیصد تک ہوسکتی ہے اس لیے خوراک کی مقدار اور کوالٹی کا خاص خیال رکھیں۔ابتدا میں چوزوں کے لیے خوراک میں زیادہ پروٹین کے استعمال سے اچھی نشوونما ہوتی ہے۔اگر پرورش میں کمی واقع ہوتو شرح اموات بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔شروع میں اینٹی بائیوٹک ادویات کا استعمال کم سے کم کریں۔ چوزوں میں پروبائیوٹک کا استعمال زیادہ ہونا چاہیئے بڑے شترمرغ کی بیٹ چھوٹے شترمرغ کے کھانے سے نظام انہضام میں فائدہ مند بیکٹیریا کی تعداد بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔ 6-8 ہفتے والے چوزوں کو رات کو چھپر یا شیڈ کی ضرورت ہوتی ہے۔جگہ کا صاف ستھرا ہونا بہت ضروری ہے۔چھوٹے اور بڑے شترمرغ کوئی بھی پڑی

چیز با آسانی کھا سکتے ہیں اور یہ ان کی موت کا سبب بن سکتی ہے۔

نظام انہضام کے لیے کوئی فیڈ سپلیمنٹ کا استعمال کریں اور ساتھ ہی سفید چھوٹی بجری (Grit) کا استعمال بہت ضروری ہے ورنہ اندر گولہ (Bolus) بن جانے کا اندیشہ بھی ہو گا اور ساتھ ہی ساتھ قبض (Constipation) ہو سکتی ہے جو کہ بعد میں جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

شترمرغ فارمنگ کا نظام

دنیا بھر میں شترمرغ کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر دنیا میں شترمرغ کو گوشت کے لیے فارم پر پالا جاتا ہے تا کہ یہ اچھے ماحول میں زیادہ پیداوار دے سکے شترمرغ کے ایک دن کے چوزے ہیچری سے حاصل کیے جاتے ہیں اور ایک ماہ سے لے کر تین ماہ تک چھپر / شیڈ کے اندر بروڈنگ کی جاتی ہے۔ چھپر کے ساتھ کھلی جگہ بھی ہو۔ بروڈنگ کے پہلے ہفتے میں خصوصی توجہ دی جاتی ہے تا کہ ان کو کسی قسم کے مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کیونکہ اس دوران چوزے کی اموات 30-40 فیصد تک ہو سکتی ہیں۔ چوزے کو 10-14 ماہ تک پالا جاتا ہے اور اس کے بعد اس کو پروں، جلد اور گوشت کے لیے ذبح کیا جاتا ہے۔

چوزوں کے لیے متوازن خوراک بہت ضروری ہے۔

شترمرغ ہمیشہ کھلی جگہ کو پسند کرتا ہے اگر جگہ کم ہو تو اس میں پرورش آہستہ ہوتی ہے اور پیداوار میں کمی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس سردیوں میں ان کو 8-10 ہفتوں تک چھپر / شیڈ کے اندر ہی رکھیں لیکن اگر دن کے وقت موسم مناسب ہو اور جگہ ہموار ہو تو ان کو چھپر / شیڈ سے باہر نکال سکتے ہیں۔ کم از کم ایک گھنٹہ ضرور باہر رکھیں۔ گرمیوں اور سردیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بروڈنگ کا درجہ حرارت برقرار رکھیں۔ چھپر / شیڈ کے اندر زیادہ ہجوم سے چوزوں کی پرورش میں کمی ہو جاتی ہے اور بیماریاں زیادہ لاحق ہو جاتی ہیں۔ اگر پرندے ایک دوسرے کے پروں کو اور جسم کو کاٹنا شروع کر دیں تو DCP پاوڈر کا استعمال کریں۔

اچھے چوزے کا انتخاب (Selection of good chicks)

صحت مند چوزوں کی پیداوار ہر اچھی ہیچری والوں کی پہلی خواہش ہوتی ہے۔ اچھی کوالٹی کے چوزے ہمیشہ اچھے بریڈرز کی پہچان ہیں۔ ہیچری میں چناؤ کی تین اقسام ہیں

اے گریڈ چوزہ 1	بی گریڈ چوزہ 2	سی گریڈ چوزہ 3
صحت منداور چست ہوتا ہے	صحت منداور چست ہوتا ہے	بیمار لنگڑا یا کوئی نہ کوئی بیرونی عضو خراب ہوسکتا ہے
وزن کم ازکم 750 گرام	وزن 700 گرام تک	وزن میں کم ہوتا ہے

1 شترمرغ کے چوزہ کا وزن 750 گرام ہوتا ہے۔

2 شترمرغ کے چوزہ مختلف رنگوں میں پائے جاتے ہیں۔

3 شترمرغ کے چوزہ کی لمبائی "8-"9

4 شترمرغ کے چوزے کی ناف مکمل طور پر صحیح ہو۔ زخمی نہ ہو۔ سرخ رنگ کی بھی نہ ہو

5 شترمرغ کے چوزہ کے گھٹنوں پر زخم نہ ہوں۔

6 جلد بھی زخمی نہ ہو

7 ٹخنے اور گھٹنے اور جلد کا رنگ ٹھیک ہو

8 ظاہری طور پر صحت مند ہو۔

9 پیٹ کو دبا کر شترمرغ کی شناخت کرنا

10 آنکھیں رنگدار اور چمکدار ہوں۔

11 چوزے کو اگر کم سے کم تین منٹ الٹا رکھیں پھر دوبارہ اٹھ جائے گا۔

12 چوزہ چست اور چلنے پھرنے میں بالکل ٹھیک ہو۔

بروڈنگ روم/کمرہ

1 ہیچری سے آنے کے بعد چوزوں کو بروڈنگ روم میں رکھا جاتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے کمرہ میں ٹمپریچر 30-40 سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور نمی کو کنٹرول کیا جاتا ہے تاکہ چوزوں کو رکھنے کی فضا سازگار ہو۔ نیا پیدا شدہ چوزہ اپنے جسم کی حرارت اور نمی پر کنٹرول نہیں کر

سکتا اس لیے کمرے میں انتظامات کیے جاتے ہیں تا کہ نیا چوزہ آتے ہی پُرسکون ماحول میں رہ سکے۔

2 بروڈنگ کمرہ میں فرش پر بورا یا گھاس بطور بیڈنگ میٹیریل یا لوسن بطور خوراک بھی استعمال ہوتو ڈالیں۔ تا کہ نئے چوزوں کو نرم جگہ کا احساس ہو۔ (لکڑی کا بورا۔ چاولوں کا چھلکا وغیرہ) اگر بورا یا چاولوں کا چھلکا ہوتو بیڈ بنا کر اوپر موٹا کپڑا ڈالیں تا کہ چوزے میٹیریل کو کھا نہ سکیں۔ آپ چھوٹے چوزوں کو کچی مٹی والے فرش پر بھی رکھ سکتے ہیں بشرطیکہ چوزے مٹی نہ کھائیں اس دوران فیڈ اور پانی کا خاص خیال رکھا جائے ورنہ چوزے مٹی یا میٹیریل کو کھانا شروع کر دیں گے۔ پھر بیماری یا اموات کا خطرہ ہوسکتا ہے۔

3 چوزے آنے سے پہلے خوراک پانی کی مسلسل سپلائی کو یقینی بنائیں پہلے تین ماہ میں خوراک پاؤڈر فارم میں ہو تا کہ چوزوں کو کھانے میں آسانی ہو۔

4 چوزوں کے لیے بروڈر کو مناسب جگہ پر رکھیں اور اس کے ارد گرد جالی یا چک گارڈ کے طور پر لگائیں۔ چوزوں کے شیڈ رکمرہ میں آتے ہی مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھیں۔

(i) چوزوں کے انڈے سے نکلنے کی تاریخ معلوم ہونی چاہئیے۔

(ii) فارم پر آتے ہی چوزوں کی گنتی ہونی چاہئیے بلکہ کمپنی دو فیصد چوزے زیادہ دیتی ہے۔

(iii) جونہی چوزے فارم پر پہنچیں ان کو پانی میں وٹامن (ویٹا سول سپر) ایک گرام چار لٹر پانی اور ہائپر منرل 1 ملی لٹر 2 لٹر پانی میں حل کر کے دیں۔ تا کہ ان کے سفر کا دباؤ کم ہو سکے۔

(iv) گرمیوں میں چوزوں کو رات کے وقت منتقل کیا جائے اور سردیوں میں دن کے وقت چوزوں کو منتقل کیا جائے۔ مزید رات کو اندھیرا چوزوں کو آرام میں مدد دیتا ہے اور چوزے سکون سے رہتے ہیں اور زخمی ہونے کا موقع بھی کم ہوتا ہے۔

(v) پہلے تین دن ہر گھنٹے کا درجہ حرارت 30-40 سینٹی گریڈ اور نمی 45 فیصد کنٹرول کریں

شترمرغ کے چوزوں کے لیے جگہ کی ضروریات

شروع میں جسم کا درجہ حرارت برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ چوزوں کو چند ہفتے فارم کے اندر ہی رکھنا چاہیئے ۔ گرمیوں میں 4-5 ہفتے چوزوں کو فارم کے اندر رکھیں لیکن ان کو چلنے پھرنے /ورزش کے لیے مناسب جگہ کا ہونا ضروری ہے۔

عمر	جگہ فی پرندہ مربع میٹر covered Shed	شیڈ کے باہر فی پرندہ مربع فٹ uncovered	ورزش
1 تا 5 دن	0.5 مربع میٹر		
6 تا 21 دن	0.7 مربع میٹر	15x10 مربع فٹ	
22 تا 35 دن	0.7 مربع میٹر	20x15 مربع فٹ	1 تا 2 گھنٹے
36 تا 60 دن	0.9 مربع میٹر	30x25 مربع فٹ	صرف دن کے وقت
60 تا 90 دن	0.7 مربع میٹر	30 مربع فٹ	صرف دن کے وقت
3 سے 6 ماہ	2 مربع میٹر	300 مربع فٹ	اندر اور باہر پھرنے کی جگہ
6 سے 12 ماہ	3 مربع میٹر	1500 مربع فٹ	اندر اور باہر پھرنے کی جگہ

بروڈنگ کے لیے نمی کا تناسب

ہوا میں پانی کے تناسب کو نمی کہتے ہیں اگر نمی کا لیول زیادہ ہوگا تو عمل تنفس زیادہ ہوگا۔ اگر زیادہ نمی اور زیادہ درجہ حرارت ہوگا تو چوزوں کو سانس لینے میں دشواری پیش آئے گی ۔ بلکہ گھٹن ہوگی۔ اور اموات کا اندیشہ ہوگا۔ اس لیے نمی کا لیول 60-65 فیصد لازمی ہو ورنہ مسائل پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

برووڈنگ کے دوران پانی کی ضروریات

- پانی شترمرغ حتی کے چوزوں کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ چھوٹے چوزے بانسبت بڑے شترمرغ کے زیادہ پانی استعمال کرتے ہیں۔ چوزوں کونمکیات کی کمی سے بچانے کے لیے گرمیوں میں اور سردیوں میں تازہ وصاف اور ٹھنڈاپانی دینا چاہیئے۔ تمام برتن صاف ستھرے ہونے چاہئیں۔ جہاں ضرورت ہو تو روزانہ پنک (KMnO4) سے دھویا کریں۔
- ابتدائی ایام میں چوزے پانی کو پہچانتے ہی نہیں لیکن ایک چپٹی سطح والے برتن میں پانی کی چمک کی وجہ سے چونچ ڈالتے ہیں۔
- شروع میں صرف سادہ پانی ان کو پینے کے لیے دکھائی نہیں دیتا اس لیےضروری ہے کہ پانی میں رنگ ڈال دیں کیونکہ چوزے رنگدار پانی کوزیادہ پسند کرتے ہیں۔
- پانی میں پیلا یا سبز رنگ ڈالیں جوکہ چوزوں کے لیے دلکش ہوتا ہے۔
- پانی کےاندرکوئی بڑی چمکدار چیز وغیرہ ڈالیں۔
- جونہی چوزے پانی کے اندر چونچ ڈالتے ہیں اور پانی کو پینا شروع کر دیتے ہیں
- پانی کا درجہ حرارت 36 ڈگری سنٹی گریڈ ہوتو پانی پینے کے قابل ہوتا ہے۔ زیادہ درجہ حرارت والا پانی چوزے پسندنہیں کرتے۔
- لوسرن کے سبز پتے پانی میں ڈال دیں۔ اس کی وجہ سے بھی چوزے پانی پینا شروع کر دیتے ہیں۔
- اگر چوزے پانی پینا کم کردیں تواس کا مطلب ہے کہ چوزوں کوکوئی مسئلہ شروع ہوگیا ہے۔
- اگر چوزوں کا پیشاب گاڑھا آنا شروع ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ جسم میں نمکیات کی کمی ہو گئی ہے۔ یہ کمی پانی نہ پینے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور یہ کمی دو دن بعد ظاہر ہوتی ہے۔ 4,3 دن بعد پیشاب میں کسی قسم کا کوئی مادہ ظاہرنہیں ہوتا۔

- مسافت کے دباؤ کی وجہ سے بھی یہ پانی کم پیتے ہیں۔
- پیشاب میں علامات ظاہر ہوں تو وٹامن کی زیادہ مقدار اور 250 گرام چینی یا گلوکوز 4.5 لٹر پانی میں ڈال دیں تاکہ فوری بیماری کنٹرول یا پر قابو کر سکیں۔ لہٰذا چوزوں کو ہر حالت میں پانی پلائیں ورنہ موت واقع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

بروڈنگ کے دوران خوراک کی ضروریات

بروڈنگ کے دوران شترمرغ کے چوزوں پر خوراک کی کمی اور غیر متوازن خوراک کا مستقل دباؤ ہوتا ہے۔ جو چوزوں میں بیماری کا باعث بنتا ہے خاص کر ان کی ہڈیوں اور جسمانی پرورش پر اثر ہوتا ہے حتی کہ اموات کی شرح بڑھ جاتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ مکمل اور متوازن خوراک دیں ساتھ ساتھ چوزوں کو کھانے کی تربیت بھی دی جائے تربیت کے دوران چھوٹے چوزوں کو بڑے شترمرغ کے ساتھ چھوڑنے سے چوزے بڑوں کو دیکھ کر کھائیں گے۔

چوزوں میں پہلے 5-7 دن خوراک کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ انڈے کی زردی ان کے شکم میں موجود ہوتی ہے لیکن خوراک کی تربیت پہلے ہی دن سے شروع کرنے چاہیئے۔

- پہلے دن سے ہی خوراک کا مکمل اور متوازن انتظام ہونا چاہیئے۔
- چوزوں کے سائز کے مطابق برتن (feeder, waterer) رکھیں برتنوں کا سائز چوزوں کے سینے کے برابر ہوتا کہ کھانے پینے میں آسانی ہو۔
- چوزوں کو زیادہ خوراک نہ ڈالیں کیونکہ وہ سست ہو جاتے ہیں اور خوراک ان کے معدہ میں جمع ہو کر گولہ (Bolus) کی شکل بن جاتی ہے جس سے قبض کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ لہٰذا خوراک کے علاوہ لوسرن چارہ بھی استعمال کریں۔
- ابتدا میں چوزے خوراک کھانے کی اہلیت نہیں رکھتے تربیت دینی پڑتی ہے تاکہ چوزے غیر ضروری اشیاء پر چونچ نہ ماریں اور نہ ہی کھائیں۔
- چند دنوں کی تربیت کے بعد چوزے خوراک کھانا شروع کر دیتے ہیں۔

- خوراک ہمیشہ گروپ کی صورت میں دیں تا کہ ایک دوسرے کو دیکھ کر چوزے خوراک کھائیں۔
- بہتر یہی ہو گا کہ چند ہفتے بڑی عمر کے چوزوں کے ساتھ چھوٹی عمر کے چوزوں کو خوراک کھانے کی تربیت دی جائے۔
- چوزے خوراک کھانے کے معاملے میں قدرتی ماحول میں ماں کی تقلید کرتے ہیں اور وہ ان کو خوراک کھانے اور روکنے میں مدد کرتی ہے۔ چوزے قدرتی ماحول میں بہترین خوراک کھانا سیکھ جاتے ہیں۔
- خوراک کو ایسی جگہ سٹور کریں جہاں زیادہ درجہ حرارت خوراک میں موجود تمام وٹامن (K,D,A اور E) کو نقصان نہ پہنچا سکے۔
- خوراک میں چھوٹے چھوٹے پتھر (grit) ہوں جو خوراک کو معدہ میں پیسنے اور مکس کرنے میں مدد دیں تا کہ گولہ Bolus نہ بن سکے ورنہ چوزوں کی موت کی وجہ بن جائے گی۔ چھوٹا پتھر یا زیرو سائز کی سفید چپس چوزوں کے لیے ہر وقت درکار ہوتی ہے۔
- پتھر grit ایسے ہوں جو نہ ٹوٹ سکیں اور نہ معدہ کے پانی میں حل ہو سکیں اس طرح وہ خوراک کو پیسنے میں مدد نہیں دے سکتے۔
- شروع میں خوراک 7 سے 8 مرتبہ تھوڑی تھوڑی ڈالیں۔
- دو ماہ کے چوزوں کو خوراک کا سائز بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ خوراک پسی ہوئی یعنی میش ہو اور دو تا چار ہفتے کے چوزوں کے لیے کرمب / ریزہ ریزہ خوراک ہونی چاہیئے۔ بعد میں آپ 6 سے 8 ملی میٹر کی کرمب ریزہ ریزہ خوراک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

بروڈنگ کے دوران چوزوں کے لیے بیڈنگ میٹیریل کا انتخاب

☆ ابتدائی ایام میں چوزوں کو مناسب ورزش کی سہولیات دینی چاہئیں۔ ورزش چوزوں میں نظام انہضام میں مدد دیتی ہے۔

☆ ورزش خون کی رفتار کو تیز کرتی ہے جس سے پٹھے اور ہڈیوں کی پرورش میں مدد ملتی ہے۔

☆ اگر ورزش میں کمی ہو گی تو نظام انہضام صحیح کام نہیں کرے گا۔ اس سے چوزوں کا معدہ بند ہونا شروع ہو سکتا ہے۔

☆ ورزش نہ ہونے سے لنگڑا پن بھی ہو سکتا ہے۔

☆ ورزش نہ ہونے سے ذہنی دباؤ بڑھ سکتا ہے جس سے چوزے ایک دوسرے کو کاٹنا اور مارنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور ان میں نشو ونما میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

☆ بیڈنگ میٹیریل شیڈ کے اندر اور ایسی اشیاء کا ہونا چاہیئے جس سے چوزے کو چلنے پھرنے اور بیٹھنے میں آسانی ہو۔

1 مستقل فرش (پکا فرش)

سیمنٹ کا فرش چوزوں کے لیے نا کافی اور تکلیف دہ ہوتا ہے اور چلنے پھرنے اور بیٹھنے میں دشواری ہوتی ہے۔ یہ زمین سے نمی جزب کر کے شیڈ یا فرش کے اندر نمی پیدا کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے جراثیم کے بڑھنے اور پھیلنے کا خطرہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے چوزوں کے پاؤں پر زخم ہو سکتے ہیں ہڈیاں ٹوٹنے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے اور ٹانگیں پھیلنے لگتی ہیں اور ہڈی جوڑ ٹوٹ جاتے ہیں۔

2 عارضی میٹریل کا استعمال

فرش پر عارضی طور پر میٹریل ڈالتے ہیں تا کہ چوزوں کو آرام وسکوں مہیا ہو سکے اس کے لیے فرش پر ریت ، کچی لکڑی کا بورا، چاولوں کا چھلکا، لوسرن کا چارہ، توڑی وغیرہ استعمال کریں

3 آسانی سے تبدیل ہونے والے بیڈنگ میٹیرل

شترمرغ کے چوزوں کی بروڈنگ کے لیے آسانی سے تبدیل ہونے والے بیڈنگ میٹیرل بھی استعمال ہو سکتے ہیں مثلاً ٹرف، قالین، موٹا کپڑا، ترپال، ربڑ میٹ اور پٹ سن کی بوری وغیرہ۔ یہ بعد میں دھو کر دوبارہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن مختلف تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ ریت کے اوپر پٹ سن کی بوری کا فرش سب سے بہترین ہوتا ہے۔ اس میں پانی اور نمی کو جذب کرنے کی صلاحیت بھی موجود ہوتی

ہے اور یہ عام دستیاب ہے اور ضرورت کے وقت دھو کر دوبارہ استعمال کے قابل ہو جاتی ہیں۔

4 مصنوعی فرش

مارکیٹ میں آج کل مختلف اقسام کے مصنوعی فرش دستیاب ہیں جو چوزوں کے ابتدائی دنوں میں استعمال ہوتے ہیں اور لٹر کی ضرورت بھی کم پڑتی ہے۔ مثلاً ربڑ فرش، پلاسٹک فرش، تار کے فرش (عام پنجرے) نائلون کا فرش۔ لیکن ان تمام میں سب سے بہتر ربڑ اور پلاسٹک کے فرش ہیں۔ ان کے کئی فوائد ہیں۔

- کئی سال تک قابل استعمال رہتے ہیں۔
- عام مارکیٹ میں دستاب ہیں۔
- ان سے پیشاب آسانی سے گذر جاتا ہے۔
- صفائی میں آسانی ہوتی ہے۔

لیکن اس میں فضلہ آگے نہیں جاتا۔ مسئلہ پیدا کرتا ہے اور اس کی صفائی کرنی پڑتی ہے۔ اگر ان میں بڑے بڑے سوراخ کر دیئے جائیں تو فضلہ گذر جاتا ہے لیکن ان سوراخوں کی وجہ سے پاؤں زخمی اور ٹانگوں کے ٹوٹنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ سوراخ شترمرغ کے چوزوں کی انگلی سے چھوٹے ہوں تا کہ مسئلہ پیدا نہ ہو۔

5 حرارت پیدا کرنے والے فرش

دورِ جدید میں آجکل حرارت پیدا کرنے والے فرش بھی دستیاب ہیں۔ یہ ربڑ کے فرش ہیں جن کے نیچے بجلی کے ایلیمنٹ (راڈ) لگے ہوتے ہیں جو درمیانے درجہ کی حرارت پیدا کرتے ہیں۔ اگر بروڈنگ روم گرم ہے اور فرش ٹھنڈا ہے تو چوزے مختلف مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس فرش کا فائدہ یہ ہے کہ فرش خشک رہتا ہے اور چوزوں کو نیچے سے گرم رکھتا ہے اس لیے یہ کارآمد سسٹم ہے۔ لیکن گرم فرش کی وجہ سے چوزے زیادہ بیٹھتے ہیں اور ان کی ٹانگیں کمزور ہو جاتی ہیں۔

بچاؤ

مختلف جانوروں سے بچاؤ کے لیے چوزوں کو شیڈ کے اندر رکھیں تا کہ بچاؤ ہو سکے ورنہ چوزے چوہے، نیولا، سانپ، بلی، کتے کی نذر ہو سکتے ہیں اس لیے بچاؤ کا خاطر خواہ انتظام ہونا چاہیئے۔ شیڈ کے باہر

چوزوں کومختلف جانوروں سے بچائے رکھناضروری ہے مثلاً گیدڑ،لومڑی، کتا، بلی، گدھ،کوا وغیرہ کتوں کا خیال کرنا چاہیئے کیونکہ اکیلا کتا حملہ نہیں کرتا بلکہ یہ گروپ کی صورت میں حملہ آور ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ بڑے شترمرغ کا بھی نقصان (موت) کا خطرہ ہوتا ہے۔

- گدھ حملہ نہیں کرتی بلکہ اوپر سے شترمرغ کے انڈوں کے اوپر پتھر گرا سکتی ہے جس سے انڈے ٹوٹنے کا خطرہ ہوتا ہے۔
- کوا شترمرغ کے اوپر بیٹھ کر زخمی کرتا ہے یہاں تک کہ مرنے کی نوبت آجاتی ہے۔
- سانپ کے کاٹنے سے شترمرغ کی موت واقع ہو جاتی ہے اس سے بہتر ہے کہ چاروں اطراف جالی (Net) لگائیں کوّوں کے لیے ایک مزدور کی ضرورت ہو گی جو چوزوں کے ساتھ رہے اور کوّے اگر آئیں تو غلیل کے ساتھ اڑا دے۔

ہوا

بروڈنگ میں تروتازہ ہوا کا انتظام ہونا چاہیئے۔ چوزوں کے لیے تازہ ہوا کی اشد ضرورت ہے تا کہ کوئی گیس یا کاربن مونو آکسائیڈ پیدا نہ ہو سکے ہوا کے آنے جانے (cross ventilation) سے شیڈ میں ہر وقت تازہ ہوا کا گزر ہوگا۔

ادویات

عام حالات میں ادویات کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن اگر چوزہ فارم پر آتا ہے تو اینٹی بائیوٹک اور شیڈ کو لازمی sanitize کریں تا کہ کوئی جراثیم پرورش نہ پاسکیں اور ساتھ ہی ساتھ وٹامن اور منرل دینی چاہیئے تا کہ چوزوں کی اچھی پرورش ہو سکے۔ وقتاً فوقتاً نزدیکی وٹرنری ہسپتال میں ڈاکٹر سے مشورہ بھی ضروری ہے۔

شترمرغ کی ظاہری خصوصیات

- ☆ نر شترمرغ کی اونچائی چھ تا نو فٹ تک ہوتی ہے۔
- ☆ مادہ شترمرغ کی اونچائی ساڑھے پانچ سے ساڑھے سات فٹ تک ہوتی ہے۔

☆ نرشترمرغ کے بال کالے رنگ اور مادہ شترمرغ کے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں

☆ شترمرغ سبزی خور ہے۔اس کی زیادہ ترخوراک سبز چارے پر مشتمل ہوتی ہے۔

☆ خوراک کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کنکر کھاتے ہیں جو خوراک کو ہضم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

☆ شترمرغ اپنی غذا کے مقابلے میں تین گنا زیادہ پانی پیتے ہیں۔

☆ مادہ شترمرغ تقریباً ڈھائی سال کی عمر میں جوان ہوتی ہے اور نرشترمرغ ساڑھے تین سال تک جنسی عمل کو پہنچتا ہے۔

☆ ایک نرشترمرغ دو یا تین مادہ شترمرغ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

☆ مادہ شترمرغ کے انڈے کا وزن تقریباً 800-1800 گرام تک ہوتا ہے اور انڈے کی شکل بیضوی (oval) یعنی مرغی کے انڈے کی طرح ہوتی ہے۔

☆ ایک سال میں مادہ شترمرغ 50-70 انڈے دیتی ہے لیکن پہلے سال انڈے زیادہ fertile نہیں ہوتے۔انڈے سے بچہ تقریباً بیالیس دنوں میں نکلتا ہے بشرطیکہ ہیچری میں انڈوں کو صحیح درجہ حرارت اور نمی کا تناسب برقرار رکھا جائے۔

☆ شترمرغ سخت جان پرندہ ہونے کے ناطے اس پر بیماریوں کا حملہ کم ہوتا ہے۔

☆ مادہ شترمرغ 30 سال تک انڈے دینے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اس کی عمر تقریباً 60 سال تک ہے۔مادہ شترمرغ چھ سے گیارہ سال کی عمر میں زیادہ سے زیادہ انڈے دیتی ہے۔

شترمرغ کی بیماریاں

1 معدہ کا بند ہونا

شترمرغ بھوک کی وجہ سے مختلف اشیاء کھا سکتا ہے۔جو کہ معدہ میں ہضم نہیں ہوتیں اور معدہ بند ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں موت واقع ہو جاتی ہے۔انتڑیوں کی سوزش،خوراک میں زہر باد (Toxic) کی وجہ سے بھی معدہ بند ہوسکتا ہے۔

علاج:

۱ معدہ کی طرف سے پیٹ کو دبا کر مساج کریں

۲ کیسٹر آئل استعمال کریں

۳ اسپغول کا چھلکا استعمال کریں

۴ منرل آئل اور میگنیشیم سلفیٹ بھی فائدہ مند ہو سکتا ہے۔

2 ٹانگوں کے مسائل

ٹانگوں کے مسائل شتر مرغ کے بچوں میں ایک عام بیماری ہے۔اس میں چوزے لنگڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔مندرجہ ذیل نقائص ٹانگوں میں پائے جاتے ہیں۔

۱ گھٹنے کے جوڑ کی سوجن اور ٹیڑھا ہونا

۲ ٹانگ کی ہڈی کا مڑ جانا

۳ ٹانگوں کا ٹوٹ جانا

۴ انگلی کا ٹیڑھا پن ہو جانا

۵ جوڑ کا علیحدہ ہو جانا

۶ ٹینڈن (Tendon) کا اتر جانا شامل ہیں

وجوہات

منرل اور وٹامن کی کمی واقع ہو جاتی ہے خصوصاً میگنیز اور رائبوفلیون پینٹوفنک ایسڈ وغیرہ وغیرہ۔بعض اوقات میگنیز کی زیادتی بھی اثر انداز ہوتی ہے۔خوراک میں پروٹین کی زیادہ مقدار ہو جانے سے وزن بڑھ جاتا ہے۔چوزے کی ٹانگیں اس کے وزن کو برداشت نہیں کر سکتیں پھر ٹانگیں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اگر انتڑیاں سوج جائیں اور منرلز اور وٹامن بہت کم ہوں پھر ٹانگوں کا مسئلہ بنتا ہے۔وٹامن ڈی کیلشیم اور فاسفورس کی کمی ہڈیوں میں ٹیڑھے پن کا سبب ہے۔شتر مرغ کی خوراک میں درج ذیل اجزاء اضافی طور پر مکس کریں

۱ وٹامن اور منرل پری مکس

۲ وٹامن ڈی اگر خوراک میں کم ہو تو پری مکس ملانے سے کمی دور ہو جاتی ہے۔ایک دفعہ ٹانگوں کا مسئلہ ہو جائے تو ان کا علاج معالجہ مشکل ہو جاتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

3 زردی کی جھلی کا زخم (انفیکشن)

ہیچری میں چوزے میں آخری دنوں میں انڈے کی زردی چوزے کے پیٹ میں منتقل ہو جاتی ہے۔چوزہ پیدا ہونے کے بعد یہ زردی چوزے کے پیٹ میں 5-7 دن خوراک مہیا کرتی ہے بعض اوقات یہ 14 دن تک معدہ میں موجود ہوتی ہے۔

علامات/Symptoms

جراثیم چوزے کے ناف کے ذریعے اندر داخل ہو جاتے ہیں۔اور زردی کا انفیکشن ہو جاتا ہے۔اس کو اوایمفو لاٹس کہتے ہیں۔اس سے ناف سوج جاتی ہے۔اور زردی جسم میں مکمل طور پر جذب نہیں ہوتی پھر انفیکشن کی وجہ سے ابتدائی دنوں میں بہت زیادہ اموات واقع ہوتی ہیں۔

شترمرغ کا فضلہ اس بیماری کے پھیلنے کی وجہ ہے۔ہیچری کی اگر مکمل صفائی نہ کی جائے تب بھی بیماری پھیلنے کا خطرہ رہتا ہے۔بعض اوقات گندے انڈے ہیچری میں رکھنے سے بھی بیماری پھیلتی ہے۔

علاج/Treatment

انٹی بائیوٹک کا استعمال کریں اور وٹامن A اضافی طور پر دیں۔تا کہ بیماری کا اندیشہ نہ رہے۔

4 انتڑیوں کی سوزش

انتڑیوں کی سوزش ہر عمر کے شترمرغ کے لیے خطرناک ہے۔یہ فضلہ (Feces) کے ذریعے بڑی تیزی سے پھیلتی ہے۔بعض اوقات گندہ چارہ کھانے سے بھی ہوتی ہے اس بیماری کا اچانک حملہ ہوتا ہے اور اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر پرندہ مر جاتا ہے۔بیماری اتنی شدید ہوتی ہے کہ سو فیصد اموات واقع ہو جاتی ہیں۔

علاج:	سٹر پٹو مائی سین Streptomycin ، نیو مائی سین neomycine اور پنسلین penciline کا استعمال لازمی کریں۔ بیماری کی صورت میں اینٹی بائیوٹک 5-7 دن تک استعمال کریں یہ بیماری گرمی کے دنوں میں زیادہ اثر انداز ہاتی ہے۔جسم کا درجہ حرارت کم کرنے کے لیے انٹی بائیوٹک کا استعمال لازمی ہے۔اس کے علاوہ نجار کی صورت میں (Vetafanic)15-10 سی سی ٹیکہ لگائیں

5 رانی کھیت/ Neocastle Disease (لاسوٹا)

یہ بیماری وائرس کی وجہ سے پھیلتی ہے اور یہ نظام انہضام اور مدافعتی نظام کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ یہ بیماری ہر عمر کے پرندہ کو ہوسکتی ہے۔

علامات:	سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔سبز رنگ کے بیٹ آتے ہیں اور گردن پیچھے کی طرف مڑ جاتی ہے۔اس بیماری سے پرندے خوراک کھانا کم کر دیتے ہیں۔اس کی ویکسین تحقیقاتی ادارہ مرغبانی (PRI) میں دستیاب ہے۔ ہر 15 دن بعد لگائی جاتی ہے۔

علاج:	تیسرے ہفتے ویکسین پانی میں استعمال کریں۔ ہر تین ہفتے بعد پھر ویکسین استعمال کریں۔دو ماہ بعد رانی کھیت انجیکشن پَر کے نیچے لگائیں قوت مدافعت پیدا ہوگی۔

6 چکن پاکس

اس بیماری سے جِلد، گردن پر پھوڑے نکل آتے ہیں۔آنکھوں کے گرد کلسٹر بن جاتے ہیں اور آنکھیں بند ہو جاتی ہیں یہ بیماری آہستہ آہستہ اثر انداز ہوتی ہے۔ پرندے خوراک کھانا بند کر دیتے ہیں اس بیماری میں پندرہ فیصد اموات واقع ہو جاتی ہیں۔ انٹی بائیوٹک کا استعمال کریں اور اضافی وٹامن استعمال کریں۔

7 ایوین انفلوئنزا

شترمرغ کا کاروبار جنوبی افریقہ میں پچھلے سالوں میں کافی متاثر ہوا ہے کیونکہ وہاں ایوین انفلوئنزا کی بیماری پورے ملک میں پھیل گئی تھی۔ یہ بیماری عموماً چھوٹے بڑے پرندوں میں ہوتی ہے۔اس بیماری

سے ستر 70 فیصد اموات متوقع ہو سکتی ہیں۔اس میں ویکسین استعمال کرتے ہیں اور CRD اس بیماری کا بھی حصہ ہیں۔انٹی بائیوٹک استعمال کریں۔

8 اندرونی و بیرونی کرم (Worms)

یہ بیماری جِلدی امراض میں شمار ہوتی ہے۔اس بیماری سے growth کم ہوتی ہے۔اموات کا باعث بنتی ہے اور اچھی کوالٹی کا چمڑا حاصل نہیں ہوتا۔

اندرونی کرم (Worms) سے معدے میں زخم (انفیکشن) ہو جاتے ہیں۔اس کی وجہ سے بڑھوتری (growth) کم ہو جاتی ہے۔

علاج: ہر دو یا تین ماہ بعد کرم کش ادویات استعمال کریں

شترمرغ کی عمر کی شناخت

چوزہ عمر	شناخت
1 تا 2 دن	جسمانی ساخت گول، پیٹ نیچے لٹکا ہوا، کم چلنا پھرنا، خوراک و پانی کی پہچان نہیں ہوتی، قد "7-"9
1 تا 2 ہفتے	وزن ڈیڑھ تا دو کلوگرام، قد 1.5 فٹ،
3 تا 4 ہفتے	وزن دو تا ڈھائی کلوگرام، قد دو فٹ
2 ماہ	وزن چار تا پانچ کلوگرام، قد ڈھائی تا تین فٹ

انڈے دینے کا وقت: مارچ سے ستمبر تک

ذبح کرنے کی عمر slaughtering period   15 ماہ

مزید معلومات کیلئے برائے رابطہ:

ایکٹنگ سینئر وائس پریزیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848, 2840842, 2840872

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس 1- فیصل ایونیو، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد

ویب سائٹ: www.atd.ztbl.com.pk